تمدنی مظاہر کا تعلق ہے اس خوش گمانی کی کوئی گنجائش نظر نہیں آتی ۔

افکار عصریہ تالیف چارلس ارگیبن، ایف ۔ آر ۔ ایس ۔ ای ۔ ترجمہ محمد نصیر احمد صاحب عثمانی نیوتنوی (علیگ) ۔ ضخامت ڈھائی سو صفحات ، قیمت عہ/ دار المصنفین اعظم گڈھ سے طلب کی جائے ۔

اس کتاب میں سائنس کے ایسے مختلف مسائل سے بحث کی گئی ہے جو طبیعات میں اصول کی حیثیت رکھتے ہیں ، مثلاً اشیاء کس چیز سے بنی ہیں ، جوہر کا مادہ ترکیب کیا ہے ، برق ، ایثر مقناطیسیت اور انرجی کیا چیزیں ہیں ، نور کیا ہے ، تجاذب کسے کہتے ہیں ، برق مثبت کی کیا حقیقت ہے ، ریڈیم کیا شے ہے وغیرہ ۔ مصنف نے ان تمام بڑے بڑے مباحث کو ، جن میں سے ہر ایک بجائے خود مستقل تصنیفیں چاہتا ہے بڑی چھان بین کے ساتھ مختصر لفظوں میں بیان کر دیا ہے اور کوشش کی ہے کہ سائنس کے خشک مسائل کو حتی الامکان دلچسپ انداز میں بیان کریں ۔ جو لوگ اس فن کی موٹی موٹی اور ان گنت کتابوں کے مطالعہ کے لیے وقت نہیں نکال سکتے ان کے لیے یہ کتاب ایک بیش بہا نعمت ہے ۔ وہ اسے بہت زیادہ مفید پائینگے ۔ مترجم نے ترجمہ کا حق بھی خوب ادا کیا ہے ۔ لیکن ضرورت ہے کہ سائنس کی جو جدید اختراعات اور نظریات پیدا ہوتے جائیں سلسلہ وار انھیں اردو میں منتقل کیا جاتا رہے ۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ ہر سال بلکہ ہر مہینے نگاہِ تحقیق کے سامنے نئے نئے راز کھلتے جا رہے ہیں نیز یہ دیکھا جا رہا ہے کہ جو چیز کل تک اصول مسلمہ میں شمار ہوتی تھی آج غلط اور بے بنیاد ثابت ہو جاتی ہے ۔

حاجی لق لق کے افسانے حاجی لق لق لاہور کے مشہور ظرافت نگاروں میں ہیں ۔ یہ کتاب انھیں کے چوبیس مزاحیہ افسانوں کا مجموعہ ہے ، جن میں سے بعض بعض تو نہایت ہی دلچسپ ہیں ، جن کے پڑھنے سے زندگی کے افکار تھوڑی دیر کے لیے تو ضرور بھول جاتے ہیں ۔ لکھائی چھپائی بہت اچھی ہے ، ۱۲/ میں مکتبہ اردو ، لاہور سے مل سکتی ہے ۔